برائے خدا جو بھائی مسلمان اس فتوی کو دیکھویا جسکے پاس کسی ذریعہ سے پہونچے وہ اول آخر تک یکدفعہ ضرور پڑہے اس میں بہت فائدے ہے

فتوی معظم

فی تحقیق الغنا بالمزامیر

یہہ فتوی علمائے کرام و فضلائے عظام ہندوستان و پنجاب حنفیہ کا ہے اور ایک جماعت کثیر التعداد مسلمان حنفی المذہب جالندہر و بستیات وغیرہ کیجانب سے جنمیں اکثر روسا بھی شامل ہیں واسطے ہدایت مسلمان بھائیوں کے طبع کراکے شایع کیا جاتا ہے کہ ہمارے عقیدہ کے لوگ اہل سنت و جماعت حنفی سرود بامزامیر سے جو اتفاقی حرام ہے پرہیز کریں اور اس فتوے معظم کے بموجب جو ایسے فعل کا مرتکب ہو اوسکی امامت و بیعت حرام اور ناجائز ہے

۱۲ سنہ ۱۹۱۶ء میں

حسب فرمائش جناب حضرت مولینا مولوی محمد بخش صاحب نقشبندی جالندہری

پبلک پریس جالندھر شہر میں چھپا

تعداد جلد ایک ہزار

جس صاحب کو یہہ فتوے معظم درکار ہو ایک آنہ کے چار عدد ٹکٹ بھیجنے پر جناب خان محمد احمد خاں صاحب بی۔ اے نقشبندی شہر جالندہر محلہ راستہ سے ملسکتا ہے۔ یا مولوی خواجہ محمد شمس الدین صاحب نقشبندی حنفی جالندہر شہر محلہ راستہ سے طلب کریں۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نحمدہٗ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم

سوال کیا فرماتے ہیں علمائے دین ومفتیان شرع مبین کہ راگ سازوں کے ساتھ سننا ازروئے شریعت غرّا واقوال بزرگان معظم ومکرم چشتیہ وقادریہ حلال ہے یا حرام۔ سازوں کے ساتھ راگ سننے والے کی بیعت اور امامت جائز ہے یا نہیں۔ ایک شخص راگ بامزامیر کو حلال جانتا ہے اسکو شرعاً کیا کہنا چاہئے بینوا توجروا!

الجواب بتوفیق ملہم الصدق والصواب راگ سازوں ومزامیر کے ساتھ جیسا کہ آجکل کے زمانہ میں مروج ہے حرام ہے فضیل بن عیاض سے روایت ہے کہ فرمایا الغناءُ رقیۃ الزنا یعنی راگ زنا کے واسطے منتر ہے جس سے خواہش زنا کی پیدا ہوتی ہے ابوامامہ سے روایت ہے کہ فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان اللہ بعثنی رحمۃ للعالمین وامرنی بمحق المعازف والمزامیر یعنی حق تعالےٰ نے مجھکو بھیجا سارے عالم کی رحمت کے واسطے اور مجھکو حکم کیا معازف اور مزامیر کے مٹانیکے واسطے اور تیسری حدیث ابوعامر والومالک الاشعری کی ہے قال سمعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقول لیکونن من امتی اقوام یستحلون الخزو الحریر والخمر والمعازف اور روایت ہے ابوعامر یا ابومالک اشعری سے کہ کہا ابوعامر یا ابومالک اشعری نے کہ سنا میں نے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے فرماتے تھے البتہ ہونگی میری امت میں سے کتنی ایک قومیں کہ حلال کرینگی خز کو اور ریشمی کپڑے کو اور شراب کو اور باجوں کو الخ ف اور معازف ساز کے معنے باجے کے ہیں جیسے عود وطنبور اور ستارہ وسارنگی جو آلات واسباب ملاہی کے ہیں طیبی وغیرہ شارح مشکوٰۃ نے لکھا ہے اور یہ بھی لکھا ہے کہ سننے والا مزامیر معازف کا مردود الشہادۃ اور فاسق ہے چاروں اماموں کے نزدیک اور حلال جاننے والا اونکا سخت گنہگار ہے اور اوسپر خوف کفر کا ہے لہٰذا اسکی امامت وبیعت نہ کرنا چاہئے اور اس آیت کریمہ سے علمائے محققین نے راگ کو حرام فرمایا ہے ومن الناس من یشتری لھو الحدیث لیضل الناس عن سبیل اللہ بہرصورت راگیوں اور راگ سے مسلمانوں کو بچنا چاہئے بہت احادیث اور آیات راگ کے حرام ہونے پر دلالت کرتی ہیں اسلئے فقہا نے راگ کو حرام لکھا ہے۔ ھکذا فی الدر المختار ورد المحتار الفقیر المفتی **ولی محمد جالندھری** چشتی الجواب

استعین باللہ وباللہ التوفیق ھو الموفق الی سبیل الرشاد راگ بامزامیر بیشک اتفاقی حرام ہے اسجگہ چند احادیث نقل کرتا ہوں عن ابی عامر وابی مالک الاشعری قال سمعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقول لیکونن من امتی اقوام یستحلون الخزو الحریر والخمر والمعازف الخ اور انس رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ غنا اور لہو اوگاتے ہیں نفاق کو دل میں جیسا اوگاتا ہے پانی گھاس کو اور ابوہریرہ سے مروی ہے کہ محبت غنا کی اگاتی ہے نفاق کو دل میں جیسکہ اوگاتا ہے پانی گھانس کو اور بغوی نے معالم میں کہا ہے غنا حرام ہے اور بہت سی حدیثیں اس جانب میں آئی ہیں بسبب طوالت کے درج نہیں کیں (تحقیق الغامعہ مسائل شتی) مگر بعض مولوی نفس پرست وسگ دنیا سے اگر سرود بامزامیر کی حلت اور حرمت کی نسبت مسئلہ پوچھا جاوے تو حق کا اخفا کرنیکے واسطے یونہی گڑبڑ کرکے کچھ کا کچھ لکھدیتے ہیں کہ اہل کے واسطے راگ جائز ہے اور غیر اہل کے واسطے حرام ہے حالانکہ لاھلہ مباح ولغیرہ حرام کا مضمون صرف راگ فی نفسہ کے بارہ میں ہے۔ نہ راگ بامزامیر کے واسطے بلکہ راگ بامزامیر مجامع میں ہونا مذہب امام صاحب میں حرام ہے پس اس سے معلوم ہوا کہ یہ راگی لوگ تقلید حنفی سے بھی خارج ہیں بلکہ کمال اسلام سے ہی خارج ہیں اور ائمہ اربعہ کے نزدیک راگ بامزامیر اتفاقی حرام ہے اور جمہور علما اسکی حرمت پر متفق ہیں اور تمام بزرگان دین سلاسل چشتیہ وغیرہ کی تصنیفیں جنکی اتباع کا دعویٰ راگی لوگ کرتے ہیں حرمت سرود بامزامیر ثابت ہیں جنکی نقلیں آگے درج ہونگی اور جناب حضرت پیران پیر قدس سرہ العزیز اپنی تصنیف شریف متبرک لطیف غنیۃ الطالبین باب الولیمہ میں راگ بامزامیر کو دلائل واضح سے حرام تحریر فرماتے ہیں ہمکو اس بات پر بڑا تعجب آتا ہے کہ اس زمانہ کے راگی جو چشتی اور قادری کہلاتے ہیں راگ بامزامیر کو کس دلیل سے سنتے ہیں حالانکہ انکے پیشوا تو حرام تحریر فرمادیں اور یہ لوگ زبانی تو ان پیشوایان دین کے پیرو اور مرید عقیدتمند کہلاویں اور انکے اقوال کی تل برابر پرواہ نہ کریں اس سے یہ ثابت ہوا کہ یہ عمل انکی نفس پرستی پر مبنی ہے اور محض گمراہی۔ پس ایسے صوفی راگیوں کی صحبت سے اجتناب ضروری ہے جو کہ راگ بامزامیر ومعازف وغیرہ کو جسکی حرمت نص قرآنی اور احادیث معتبرہ وسائر کتب فقہ اور اقوال اکابر بزرگان دین سے ثابت ہے حلال اور جائز جانتے ہیں ایسے ساطعہ دلائل کی مخالفت کے سبب اونکے حق میں کفر کا اندیشہ ہے اور بعض علمائے صاف کافر لکھدیا ہے۔ پس اونکی بیعت اور امامت

ہرگز درست نہیں اسلئے اونکے قول فعل پر اعتماد کرنا چاہئے خواہ عالم ہو یا جاہل قال اللہ تعالےٰ
لا تجد قوما یومنون باللہ والیوم الاخر یوادون من حاد اللہ ورسولہ
الایہ پس جبکہ ہمکو کفار اور فساق کی دوستی اور تعظیم سے منع کیا گیا ہے خواہ وہ عالم ہوں یا
جاہل تو اونکی اقتدا احترام ہوئی اسلئے کہ اونکو امام بناتے ہیں اونکی تعظیم لازم ہوگی اور فاسق کے
قول پر اعتماد منع ہے قال اللہ تعالیٰ ان جاءکم فاسق بنباء فتبینوا الایہ
پھر دین میں اونکے قول اور خبر پر کسطرح اعتماد ہوگا اگر ان راگیوں کے پاس سرود بامزامیر
کے جائز ہونے کی کوئی دلیل ہے تو پیش کریں ورنہ خدا کے خوف سے ڈریں اور اس نفس پرستی
سے باز آویں اور توبہ کریں اور راہ مستقیم اختیار کریں اب وہ عبارتیں درج کی جاتی ہیں
حضرت پیران پیر سید عبد القادر جیلانی قدس اللہ سرہ العزیز کی کتاب غنیۃ الطالبین
سے پہلے ہم وہ عبارت درج کرتے ہیں جسمیں انہوں نے راگ بامزامیر کو حرام تحریر فرمایا
ہے جسمیں تحقیق قرانی اور احادیث صحیحہ اور قول شیخ شبلی رح کا بھی درج ہے ویستحب الاجابۃ
الی ولیمۃ العرس فان احب ان یاکل اکل والا دعا وانصرف لما روی جابر
بن عبد اللہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من دعی
فلیجب فان شاء طعم وان شاء ترک وعن عبد اللہ بن عمر رض قال قال
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من دعی فلم یجب فقد عصی اللہ تعالیٰ ورسولہ
ومن دخل علی غیر دعوۃ فقد دخل سارقا وخرج مغیرا ھذا الذی
ذکرنا اذا کان ذالک خالیا عن المنکر فان حضرہ منکر کالطبل و
المزمار والعود والناء والشبوق والشبابۃ والرباب والمغانی و
الطنابیر والجعلان الذی یلعب بہ الترک لایجلس ھناک لان
جمیع ذلک محرم واما الدف فیجوز استعمالہ فی النکاح وسماع القول
بالقصب والرقص مکروہ کما فسر بعض المفسرین قولہ عزوجل و
من الناس من یشتری لھو الحدیث فقال ھو الغناء والشعر وجاء فی بعض الا
حادیث عن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم انہ قال الغناء ینبت النفاق فی القلب کما ینبت الماء البقل
وسئل الشبلی عن الغناء فقیل احق ھو قال لا فقیل فما ذا قال فماذا بعد الحق الا الضلال
ثم یکفی فی کراھتہ ما فی ذلک من ثوران الطبع وھیجان الشھوۃ

والمیل الی النسوان والاباطیل النفوس ورعونتھا والطرب السخف
والدناءۃ ولا اشتغال بذکر اللہ تعالیٰ اطیب واسلم لمن امن باللہ
تعالیٰ والیوم الاخر۔ ترجمہ اور مستحب ہے قبول کرنا دعوت ولیمہ شادی کی تو
اگر کھانے کو درست رکھے تو کھاوے ورنہ دعا کرے اور لوٹے بسبب اسکے جو روایت
کیا جابر بن عبد اللہ نے کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص دعوت کیا
جاوے پس چاہئے کہ قبول کرے پھر اگر چاہئے کھاوے اور چاہے چھوڑ دیوے
اور عبد اللہ بن عمر سے روایت ہے کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص دعوت
کیا گیا اور قبول نہ کی تو اسنے نافرمانی کی اللہ تعالیٰ کی اور رسول اوسکے کی اور جو شخص
بغیر دعوت کے داخل ہو بیشک وہ داخل ہوا اس حال میں کہ چوری کرنے والا ہے اور
نکلا لوٹ کرتے ہوئے یہہ جو کچھ ہمنے ذکر کیا یہہ جب ہے کہ ولیمہ بری باتوں سے خالی
ہو تو اگر اوس کھانے پر غیر شرع کام حاضر ہو مثل ڈھول اور بربط اور نے اور شرنق
اور شبابہ اور رباب اور سرود والی اور طنبور اور جعلان کے جس سے ترک لوگ کھیلتے
ہیں تو وہاں نہ بیٹھے کیونکہ یہہ تمام باتیں حرام ہیں لیکن دف تو جائز ہے استعمال
اوسکا نکاح میں اور سننا قول کا ساتھ نے کے اور رقص کرنا مکروہ ہے جیسے تفسیر کیا
ہے بعض مفسروں نے اللہ عزوجل کے قول کو اور بعضے آدمیوں سے وہ شخص
ہے جو خریدتا ہے بیہودہ بات کو تو کہا وہ راگ ہے اور شعر اور بعض احادیث
میں رسول صلی اللہ علیہ وسلم سے آیا ہے کہ فرمایا آپ نے غنا اوگاتا ہے
نفاق کو دل میں جیسے اوگاتا ہے پانی سبزی کو اور شبلی رح پوچھے گئے غنا سے تو
کہا گیا کہ یہہ درست ہے؟ فرمایا نہیں تو کہا گیا پس وہ کیا چیز ہے۔ کہا تو کیا چیز ہے
پیچھے حق کے مگر گمراہی پھر کفایت کرتا ہے بیچ مکروہ ہونے اس چیز کے جو بیچ اسکے
ہے سورش طبع اور برانگیختہ ہونے شہوت اور عورتوں کی طرف راغب ہونے اور نفس
کی بیہودگیوں اور بیوقوفیوں اور خوشحالی اور کم عقلی اور کمینہ پن سے اور مشغول ہونا
اللہ کے ذکر کے ساتھ بہت اچھا اور سلامت تر ہے اوس شخص کے لئے جو ایمان
لایا ساتھ اللہ اور دن پچھلے کے اب آگے عبارت عالمگیری کی نقل کیجاتی ہے اس
سے بھی سرود بامزامیر کی حرمت ثابت ہوتی ہے قال فی السماع والقول

والرقص الذی یفعله المتصوفة فی زماننا حرام لا یجوز القصد الیه والجلوس علیه
وهو الغناء والمزامیر سواء وجوزا اهل التصوف واحتجوا بفعل المشائخ
من قبلهم قال وعندی ان ما فعلوه غیر ما یفعله هولاء فان فی
زمانهم ربما ینشد واحد شعرا فیه معنی یوافق احوالهم فیوافقه و
من کان له قلب رقیق اذا سمع کلمة توافقه علی امر هو فیه ربما یغشی
علی عقله فیقوم من غیر اختیار وتخرج منه حرکات من غیر اختیاره
وذالک مما لا یستبعد ان یکون جائزا مما لا یواخذ به ولا یظن
بالمشائخ انهم فعلوا مثل ما یفعل اهل زماننا من اهل الفسق و
المباهین والذین لا علم لهم باحکام الشرع وانما یتمسک
بافعال اهل الدین کذا فی جواهر الفتاوی عالمگیری مطبع احمدی واقع
کانپور کتاب الکراہیۃ جلد ۵ صـ ۲۳۳ سطر ۱۹ اور عبارت ملفوظات حضرت خواجہ خواجگان چشت
جناب خواجہ عثمان ہارونی رح کی جسکو حضرت خواجہ خواجگان جناب خواجہ معین الدین چشتی نے جمع
کیا ہے نقل کیجاتی ہے جس سے حرمت مزامیر صاف طور پہ سمجھ میں آتی ہے
بعد ازاں فرمود شنیدم از زبان خواجہ مودود چشتی رح کہ خوارزم دو چند شہر کہ حوالی
آن بود از شامت مزامیر و مناہیہا خراب شود دیکہ دیگر راگشتند و ہلاک شوند۔ انیس
الارواح مطبع مجتبائی صـ ۲ سطر ۱۷ حضرت سلطان الاولیا محبوب الہی سلطان نظام الدین
کی نسبت شرح بخاری میں شیخ الاسلام نے بحوالہ حضرت محدث دہلوی رح لکھا ہے کہ انکی
مجلس میں مزامیر اور باجا نہ تھا اور مرید و نکو ان چیزوں سے روکتے تھے عبارت شرح بخاری
بلفظہ منقول ہے در زمان سلطان المشائخ نظام الدین اولیا این کار رواج دیگر
گرفت در مجلس ایشان مزامیر و تصفیق نہ بود و یاران را از ان منع بیکردند نقلہ الشیخ
الاجل الدہلوی فی رسالۃ السماع ۔۔ اور یہی مضمون مزامیر کی ممانعت میں حضرت محبوب
الہی سلطان نظام الدین قدس اللہ تعالی سرہ سے حضرت امیر خسرو نے افضل الفواید
میں نقل کیا ہے جسکی عبارت یہہ ہے بتاریخ ہفتم ماہ شوال روز پنجشنبہ دولت پائبوس
حاصل شد سخن در سماع و اہل سماع افتادہ بود درین میان شخصے بیامد حکایت گفت
کہ جماعتے از عزیزان در فلان مقام از یاران مجمع و ہم جمعیتے کردہ اند و مزامیر ہم درمیان است

خواجہ ذکرہ اللہ بالخیر این معنی شنیدہ فرمود من منع کردہ ام کہ مزامیر و محرمات درمیان
نباشد ہرچہ کردہ اند نیکو نہ کردہ اند درین باب بسیار غلو فرمود تا بعین حد لہ گفت کف
دست برکف دست نزنند کہ آن بلہوے ماند بیشتر برکف دست بزنند یعنی در منع دستک
چندین احتیاط آمدہ است و منع مزامیر بطریق اولی بود بعد ازاں فرمود الر یکے
از مقامے بیفتد بارے در شرع افتد مبادا کہ از شرع بیرون افتد پس او را چہ ماند انتہی
افضل الفوائد صـ ۱۲ اور ایسا ہی سیر الاولیا اور اخبار الاخیار میں منقول ہے اور حضرت
موصوف کے خلیفہ اعظم جانشین خاص حضرت مخدوم نصیر الدین محمود چراغ دہلوی رح نے
دف کے ساتھ بھی سماع پسند نہیں کیا اور اسی مسئلہ پر عمل کیا جو کتب فقہ حنفیہ سے نقل
کیا گیا ہے چنانچہ اخبار الاخیار میں اسطرح لکھا ہے نقل است کہ روزے بعضے از
مریدان نظام الدین اولیا مجلسے داشتند و از دف زنان سرود شنیدند شیخ نصیر الدین
در مجلس بود برخاست تا بیاید یاران تکلیف نشستن کردند گفت خلاف سنت
است گفتند از سماع منکر شدی و از مشرب پیر برگشتی گفت حجت نمیشود دلیل از
کتاب و حدیث بیاید بعضے از عرض گویان این سخن بخدمت شیخ رسانیدند کہ
شیخ محمود چنین میگوید شیخ را صدق معاملہ او معلوم بود فرمود راست میگوید حق آنست
کہ میگوید۔ کتاب اقتباس الانوار میں مولینا محمد اکرم رح حالات شیخ الشیوخ
شیخ ابوداؤد گنگوہی میں حضرت موصوف سے یہہ فقرہ نقل کرتے ہیں کہ پیران
با مزامیر نشنیدہ اند بلکہ تصفیق ہم روا نداشتہ اند الحاصل جب کہ
تمام خاندان چشتیہ نظامیہ و صابریہ کے اکابر نے مزامیر کے ساتھ راگ سننا
ناجائز فرمایا اور اپنے مریدوں کو اس فعل ناجائز سے روکا جو لا بلہ حلال کے مصداق
ہو سکتے تھے لہذا اب جو اس خاندان کے متوسل ہوکر مزامیر کے ساتھ راگ
سنیں وہ اپنے پیران عظام کے مخالف ہیں اور یہہ دعوے انکا جھوٹا کہ ہم ان
طریقت کے پیرو ہیں بلکہ درحقیقت یہہ گروہ اپنی خواہشات نفسانی کے پیرو
ہیں۔ انتہی (فتاوائے العلماء النجاریہ) بعض نام کے مولوی جمع نفسانی کی وجہ
سے خود تو راگ با مزامیر کراتے اور سنتے ہیں اور فتوی اوسکی حرمت پر دیتے ہیں از روئے
روئے شریعت فاسق مبتدع کہا جاویگا انکی امامت مکروہ تحریمہ ہے اور بعض الی

حرام قال فی الدر المختار الا ان یکون اے غیرا لفاسق اعلم القوم فھو
اولیٰ قوله الا ان یکون وصوالعبد والاعمی والاعرابی واما الفاسق
الاعلم فلا یقدم لان فی تقدیمہ تعظیمہ ومفادہ الکراھة
کراھة تحریم کذا فی الطحطاوی وشامی فتاوی وتمرتاشی میں لکھاہے ولوکان
اماما فاسقا لا یجوز الاقتداء به اور فتاوی تمرتاشی میں ہے کہ اگر امام فاسق ہو
اوسکے پیچھے نماز جائز نہیں بعضے ایسے مولوی ہیں کہ راگ سازوں کے ساتھ سنتے ہیں اور
جائز سمجھتے ہیں اور جب کوئی اونسے راگ کی نسبت مسئلہ دریافت کرے تو بلا سند و بلا دلیل
لکھدیتے ہیں کہ سرود با مزامیر لہو ولعب کے طور پر نفس پرستی اور فاسد خواہش کی غرض
سے باتفاق علما وفقرا حرام ہے اور بغرض محبت اللہ ومحبت الرسول صلی اللہ علیہ وسلم جائز
اور مباح ہے یہی ایسے مولوی ہیں کہ دین کی اوٹ میں دنیا کما رہے ہیں ایسے غلط مسئلے
بتلاکے خود تو گمراہ ہوتے ہیں اور سادہ لوح مسلمانوں کو بھی گمراہ کرتے ہیں ایسے عالم یا
شیخ وغیرہ کی اقتدا اور اوس سے بیعت کرنا حرام ہے اسلئے کہ یہہ لوگ راگ با مزامیر
کو حلال کہتے اور اعتقاد کرتے ہیں جو کہ سراسر قرآن وحدیث وفقہ کے خلاف ہے اور علمائے
کرام نے ان ایسیوں کے کفر پر فتوی دیا ہے اور کافر کی اقتدا اور اوس سے بیعت شرعا حرام
ہے۔ کافر کے حق میں قرآن شریف میں اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے لا تصل علی احد
منهم مات ولا تقم علی قبره انهم کفروا بالله ورسوله وماتوا
وهم کافرون جبکہ ہمکو یہہ حکم ہے کہ کافر کا جنازہ نہ پڑھو اور نہ اسکی قبر پر
کھڑے ہو اور نہ اوسکے واسطے مغفرت کی دعا کرو تو ہم ایسے راگیوں کو اپنا پیشوا امام ہرگز
نہیں بنا سکتے اور نہ اونکے ساتھ اسلام علیک کرسکتے ہیں جو راگ با مزامیر کو جائز اور حلال
جانکر سنتے ہیں غایۃ الاوطار میں ہے جو شخص حرام کو حلال اعتقاد کرے یا حلال کو حرام جانے
وہ کافر ہے الخ صفحہ ۴۰۱ قرطبی نے نقل کیا کہ یہہ راگ اور ضرب قصب اور رقص حرام ہے امام
مالک اور شافعی کے نزدیک اور شیخ الاسلام کرمانی کا فتوی یہہ ہے کہ مستحل اس رقص کا
کافر ہے جب معلوم ہوا کہ اسکی حرمت بالاجماع ہے تو لازم آیا کہ حلال جاننے والا اسکا
کافر ہوا الخ صفحہ ۲۹ جب چیز کا حرام ہونا اتفاقی طور پر دلیل شرعی سے ثابت ہو اوسکو کوئی شخص
کسی صورت میں جائز نہیں کرسکتا۔ راگ با مزامیر کو حلال کہنا محض اونکی بیدینی اور نفس پرستی

ہے کہ اپنی منگھڑت باتوں پر جسکا وجود کسی روایت معتبر اور دلیل قوی سے ثابت نہیں ہوسکتا
فتوی دیتے ہیں۔ اور یہہ جو کہدیتے ہیں کہ خدا تعالیٰ کی محبت میں راگ با مزامیر جائز ہے
بھلا یہہ کب ہوسکتا ہے کہ برا کام جسکو شریعت حرام کہے وہ خدا کی محبت کے واسطے جائز ہو
مثلاً ایک شخص چوری کرتا ہے یا رشوت لیتا ہے اور کہتا ہے کہ میری نیت نیک ہے اس میں
اللہ و رسول کی محبت حاصل کرونگا سخاوت کرونگا حج کرونگا وغیرہ وغیرہ تو کیا یہہ چوری
اور رشوت ستانی جائز ہوگی حاشا وکلا ہرگز نہیں بفرض محال اگر ایسا ہوتا تو کوئی گناہ
گناہ نہ رہتا ہر بُرے فعل کی نسبت ہر انسان اپنی خواہش کے موافق ایسا کہہ سکتا تھا کہ میں اس
فعل کو بُری غرض سے نہیں کرتا کیا کسی کی ایسی کہنے یا نیت سے فلان شرع شریف معاذ اللہ بدل سکتی ہے ہرگز نہیں
حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے ایسے عالموں کی نسبت ارشاد فرمایا ہے کہ میری امت میں آخر زمانہ علما دجال اور کذاب
ہونگے اور جھوٹے مسئلے گھڑ گھڑ کر لوگوں کو سناویں گے۔ اور خلقت کو گمراہ کریں گے
بڑے شرم کی بات ہے کہ یہ لوگ اکابر بزرگان چشتیہ اور قادریہ کی پیری کا تو دم بھرتے ہیں
اور اپنی خواہش نفسانی پوری کرنے کیواسطے راگ با مزامیر کے سننے میں ان کی ذات
اقدس پر الزام لگا دیں۔ پس یہ دعوی انکا کہ ہم بزرگان اہل چشتیہ اور قادریہ کے پیرو
ہیں سراسر کذب ہے حالانکہ راگ با مزامیر کا سننا بزرگان چشتیہ و قادریہ کی کسی
کتاب سے ثابت نہیں ہوا بلکہ ان سب بزرگوں سے سازوں والے راگ کی حرمت ثابت
ہوتی ہے بیحیا و نفس پرور ناحق بزرگوں کو بدنام کر رہے ہیں اور خود صراط مستقیم سے گر
جاتے ہیں اگر علم دین سے پورے واقف ہوتے تو کبھی ایسے بہتان بزرگان دین پر نہ
باندھتے مولویوں کے پیرایہ میں علمائے دین کو بدنام کرتے ہیں پس ایسے بے عمل
مولویوں اور راگیوں سے جو سازوں کے ساتھ راگ کراویں یا سنیں ہر مسلمان کو بچنا اور انکی
صحبت سے پرہیز کرنا لازم ہے اور انکے پیچھے اقتدا نہ کرنی چاہئے اور اوس سے بیعت
کرنی حرام ہے فقط واللہ تعالیٰ اعلم وعلمہ اتم حررہ غلام رسول چشتی ہذا الجواب صحیح والقول
نجیح مسکین علی بخش ساکن گنے پنڈ متصل چھطر چال وارد کوٹلہ متصل شیام چوراسی
جواب درست ہے مولوی عبد القیوم از خراسان بقلم خود۔ جواب درست ہے عبد المنان
خراسانی میوند الجواب صحیح بندہ شہاب الدین سید قریشی نقشبندی جالندھری۔ الجواب
صحیح والمجیب مصیب فقیر سید احمد عفی عنہ جنوردی خانپوری حال وارد جالندھر چشتی نظامی

مرید پیر مہر علی شاہ گولڑہ الجواب صحیح خادم العلماء محمد سلطان علی عفی عنہ از ڈھوبال
ضلع جالندھر۔ ساز کے ساتھ راگ سننا گناہ کبیرہ اور حرام ہے اسکی بیعت اور امامت سے
احتراز چاہئے واللہ تعالیٰ اعلم کتبہ عبد النبی نواب مرزا قادری بریلوی۔ الجواب صحیح
نواب الدین چشتی سنگوہا ضلع گورداسپور۔ الجواب صحیح فقیر احمد رضا خان قادری بریلوی
راگ سازونکے ساتھ سننا شرع کے نزدیک حرام ہے اور مرتکب اسکا فاسق اور فاسق
کے پیچھے نماز مکروہ تحریمی اور بیعت اوسکی ناجائز حرام کو حلال اور جائز جاننے والے کے
حق میں فقہا نے کفر کا فتویٰ لگایا ہے واللہ اعلم بالصواب حررہ عنایت الٰہی عفی عنہ
سہارنپور۔ الجواب صحیح بندہ خلیل احمد عفی عنہ سہارنپور الجواب صحیح محمد عبد اللہ عفی عنہ
سہارنپور الجواب صحیح بندہ محمد نفیس عفی عنہ سہارنپور الجواب صحیح بندہ محمد یحییٰ عفی عنہ
سہارنپور ایں فتویٰ راست و حق است بندہ سلطان محمد یوسف پشاوری ذالک کذالک محمد میر عالم عفی عنہ مدرس ادیب انجمن
حمایت اسلام پشاور المجیب مصیب بندہ فضل ربی عفی عنہ از پشاور الجواب صحیح والمجیب نجیح راجی بارگاہ حق
فضل حق عفی عنہ از پشاور مدرس مدرسہ حمایت اسلام الجواب صحیح عبد العزیز مدرس دوم مدرسہ حمایت اسلام پشاور
اصاب من اجاب الحافظ غلام ربانی امام مسجد احناف پشاور المجیب مصیب حافظ محمد رمضان امام مسجد
پشاور المجیب مصیب تاج محمد عفی عنہ اسلامیہ ہائی سکول پشاور راگ با مزامیر گناہ کبیرہ ہے جو اسکو
کرتا ہے وہ فاسق ہے اوسکی امامت مکروہ تحریمی ہے واللہ تعالیٰ اعلم رشید احمد چشتی گنگوہی عفی عنہ مزامیر کا سننے والا اگر اسکو
حرام سمجھے تو فاسق ہے اور اگر حلال ہی کہتا ہے بوجہ مخالفت نصوص و اجماع کے کفر کا اندیشہ
ہے واللہ اعلم بندہ محمود چشتی عفا عنہ دیوبند الجواب صحیح لا ریب فیہ محمد فضل عظیم خطیب
دیوبند اصاب من اجاب محمد شفقت علی دیوبند بیشک راگ سازونکے ساتھ گناہ کبیرہ
ہے اوسکی امامت مکروہ تحریمی ہے بلکہ امام مالک نے فرمایا ہے کہ امامت جائز ہی
نہیں حررہ محبوب عالم کرنالوی عفی عنہ الجواب صحیح حافظ احمد بن مولوی محمد قاسم
مرحوم الجواب صحیح عبد اللہ شاہ کرنالوی راگ با مزامیر گناہ کبیرہ ہے اسکا مرتکب
فاسق ہے کتبہ مشتاق احمد سہارنپوری راگ با مزامیر سننا اور سنانا کرنا اور کرانا گناہ
کبیرہ ہے الفقیر محمد ایوب پشاوری عفی عنہ راگ با مزامیر سننا گناہ کبیرہ ہے جیسا کہ
اس زمانہ میں مروج ہے فقیر ابو محمد عبد الحق دہلوی حرمت سرود مع المزامیر اتفاقی ہے
تمام مجتہدین نے اسکی حرمت پر اجماع کیا ہے اور نصوص سے بھی ثابت ہے اسکی

تفصیل اغاثۃ اللہفان میں عمدہ طور سے ہے بحر الرائق اور در مختار مع شامی
طحطاوی اور قاضیخان و عالمگیریہ میں خوب بیان ہے مستحل حرمت مذکورہ کا
اکثر کے نزدیک کافر ہے اور سرود مع المزامیر تمام فقہا کے نزدیک گناہ کبیرہ
اسمیں اختلاف نہیں پس جو شخص حرمت کا اقرار کرے باوجود دوام کی حرمت پر
پس نماز اسکے پیچھے مکروہ تحریمی ہے فقط حررہ المسکین عبد الکریم عفی عنہ جالندھری۔
جواب درست مولا بخش عفی عنہ الجواب صحیح بندہ ابو المحمود محمد رمضان لودہانہ۔
الجواب صحیح غلام محمد آورانی جواب صحیح ہے محمد موسیٰ کنیاں حسینوی المجیب مصیب
مسکین علیم اللہ حنفی آورانی الجواب صحیح بندہ فقیر اللہ عفا عنہ مدرس رائے پور
اصاب من اجاب ابو المظفر محمد عبد اللہ عفی عنہ کوٹوی الجواب صحیح بندہ فضل احمد
مدرس رائے پور الجواب صحیح محمد حسن عفی عنہ مدرس اول مدرسہ حمیدیہ لاہور قد
اصاب من اجاب محمد عالم مدرس اول حمیدیہ لاہور الجواب صحیح غلام رسول عفی عنہ
الجواب صحیح محمد یار امام مسجد طلائی لاہور المجیب مصیب جمال الدین از کوٹھیالہ
ضلع گجرات العبد عبد اللہ پسروری عفی عنہ جواب صحیح ہے عبد السلام عفی عنہ
انصاری پانی پتی الجواب صحیح امام الدین کوٹلوی۔ ضلع سیالکوٹ الجواب صحیح
عبد الرحمن بستی دانشمنداں عفی عنہ الجواب صحیح محمد عالم مدرس مدرسہ رحیمیہ سنبلی
جواب درست ہے احمد علی عفی عنہ مدرس مدرسہ عربیہ میرٹھ اصاب من
اجاب فقیر قمر الدین عاد گڈھی ضلع گوجرانوالہ اصاب من اجاب محبوب
عالم عفی عنہ قاضی گرداور لائلپوری چشتی نظامی مرید پیر مہر علی صاحب الجواب
صحیح فقیر گل محمد عفی عنہ نصیر پوری ضلع شاہپور اصاب من اجاب عبدہ
تاج محمد عفا عنہ ضلع شاہ پور المجیب مصیب احقر محمد باقر عفی اللہ عنہ نقشبندی
مجددی لاہوری ذالک کذالک فقیر عبد الرسول بکھری شاہ پور مصنف تازیانہ
اب درست ہے عبد الجبار موچی دروازہ لاہور جواب ٹھیک ہے سید ابو الفلاح محمد
نادر شاہ مولوی خانپوری المجیب مصیب محمد عبد الحکیم کلانوری شمس العلماء حضرات
ائمہ مجتہدین نے راگ اور مزامیر کو حرام کہا ہے اور نصوص احادیث سے مزامیر
کی حرمت ثابت ہے زیادہ بحث کی ضرورت نہیں خاکسار اصغر علی روحی عربی

مدرس اسلامیہ کالج لاہور راگ مروج سازوں کے ساتھ اتفاقیہ حرام ہے ایسے
فعل کے مرتکب کی بیعت و امامت ناجائز ہے ۔ از رد المحتار و شامی وغیرہ ابو الفتح
محمد عبد العزیز ۔ غنا مع مزامیر حرام ہے اسکی بیعت اور امامت مکروہ ہے یعنی
تحریمی ، واللہ اعلم کتبہ کفایت اللہ عفا عنہ مدرس مدرسہ امینیہ دہلی ۔ سماع
مزامیر کے ساتھ تو بالاتفاق حرام ہے عبد العزیز عفی عنہ لودہانوی شیخ
شہاب الدین در عوارف گفتہ کہ اجماع کردہ اند ہمہ علماء بر حرمت سماع و مبالغہ
کردہ اند و از مغنی گفتہ لہو حدیث غناست انتہی مسکین فتح الدین ہوشیارپوری
ماکتب فی الجواب فہو حق فضل کریم ہوشیارپوری الغناء حرام عند الحنفیۃ
غلام احمد مدرس اول مدرسہ نعمانیہ لاہور الجواب صحیح محمد احتشام الدین
عفی عنہ مرادآبادی حرمت سماع علماء حنفیہ نے آیات و احادیث اور
روایات فقہ اور اقوال مشائخ خصوصاً پیران پیر نعمۃ کے قول سے ثابت کر
دی ہے حررہ محمد عفی عنہ لودہانوی غنا بالمزامیر باتفاق علماء کرام حنفیہ
حرام ہے اور جو حلال کہتا ہے وہ مخالف مفسرین اور فقہاء ہے غلام محمد گھوٹوی
عفی عنہ امام مسجد شاہی لاہور بیشک راگ بامزامیر باتفاق اماماں دین و حامیان
شرع متین سید المرسلین صلی اللہ علیہ وسلم ناجائز اور حرام ہے
کتبہ خادم العلماء غلام محمد ہوشیارپوری حرمت مزامیر پر جملہ متقدمین
اور متاخرین حنفیہ کا اتفاق ہے اور متقدمین حنفیہ نے صرف غنا بلا مزامیر
کی اجازت بھی نہیں دی کیونکہ ظاہر الروایۃ میں حضرت امام اعظم رح
سے مطلق غنا کا عدم جواز منقول ہے کتبہ مشتاق احمد حنفی چشتی
صابری عفی عنہ دہلی ذالک کذالک خلیفہ حمید الدین قاضی لاہور۔
الجواب صحیح المذنب المفتی عبد اللہ ٹونکی لاہوری راگ مزامیر کے
ساتھ حرام اور امامت و بیعت اسکی مکروہ تحریمی ہے کذا فی الشامی وغیرہ
عزیز الرحمن دیوبند الجواب صحیح رشید الرحمن رامپوری حال وارد جالندھر
شہر جواب درست ہے خاکسار محمد عظیم گکھڑوی عفا اللہ عنہ راگ مع المزامیر
حرام ہے متون و شروع اسکی حرمت کا فتوی دیتی ہیں اسکے مرتکب کی

امامت و بیعت جائز نہیں دیکھو تفسیر کبیر بندہ احمد الدین متوطن دہرانی تحصیل
چکوال ضلع جہلم نظامی چشتی مزامیر حرام اور مرتکب اوسکا مستحق عذاب ہے
اور نماز اوسکے پیچھے مکروہ تحریمی ہے فقیر وصی احمد قادری حنفی مدرس مدرسہ
الحدیث پیلی بھیت المجیب مصیب مسکین علی بخش بقلم خود غنا مروج فریقین
کے نزدیک بالاتفاق حرام ہے پس جو شخص غنا مع مزامیر کو سنتا ہے وہ
گمراہ اور فاسق ہے نماز میں اوسکی اقتدا مکروہ تحریمی ہے اور ایسے شخص سے
مرید ہونا جائز نہیں ہے محمد المدعو بالسہول عفی عنہ مدرس مدرسہ دیوبند الجواب
صحیح محمد انور عفا اللہ عنہ دیوبند الجواب صحیح اصغر زمان گل محمد خان مدرس مدرسہ
عربیہ دیوبند الجواب صحیح غلام رسول عفی عنہ چشتی سنتا راگ بامزامیر کا
حرام اور گناہ کبیرہ ہے اور مرتکب اسکا فاسق ہے العبد المجیب محمد ہدایت اللہ
عفی عنہ رامپوری الجواب صحیح محمد عبد الغفار رامپوری الجواب صحیح محمد یعقوب المدرس
عفی عنہ از ہم الجواب ہو الجواب محمد ظہور الحسین الفاروقی عفی عنہ رامپوری الجواب
صواب و المجیب مصیب محمد ارشد علی سلمہ الولی عفی عنہ رامپوری قد صح الجواب
محمد امانت اللہ عفی عنہ رامپوری جواب درست ہے محمد اعجاز حسین عفی عنہ
رامپوری الجواب صحیح محمد عنایت اللہ خان رامپوری راگ سننا و سنانا
حرام ہے اور سننے والا فاسق ہے مہر علی المجیب مصیب العبد فقیر محمد ایوب
عفی عنہ احادیث صحیحہ و روایات فقہیہ معتبرہ سے حرمت تمام آلات غنا اور مزامیر
کی صاف طور سے ثابت ہوتی ہے مگر دف کہ اسکی اباحت وقت نکاح کے
صحیح حدیث سے ثابت ہے ایسے لوگوں کی بیعت نہیں کرنا چاہیے اور نہ امام
بنانا چاہیے حررہ ابو العماد محمد شبلی جیراجپوری مدرس دار العلوم لکھنؤ الجواب
صحیح فضل الرحمان مدرس دار العلوم لکھنؤ الجواب صحیح سید علی زینبی مدرس
دار العلوم لکھنؤ الجواب صحیح محمد محی الدین الصدیقی حنفی عفی عنہ مدرس عربی
اول امرتسر الجواب صحیح محمد رشید الرحمان مزامیر کے متعلق تمام فقہائے کرام و
علمائے عظام یعنی اکثر فقہائے حنفیہ حکم حرمت دیتے ہیں بلکہ نفس سماع و
غنا خالی از مزامیر کو بھی مشروط باشراط متعددہ کرتے ہیں جیسا کہ کتب فقہ میں

بسوط ہے حررہ محمد ابراہیم الحنفی القادری عفی عنہ المدرس مدرسۃ الشمسیہ بجامع بلدۃ بدایون الجواب صحیح والرائے نجیح عبدالمقتدر قادری البدایونی عفی عنہ خادم المدرسۃ القادریہ صح الجواب والمجیب مصیب محمد عبدالماجد عفی عنہ مہتمم مدرسۃ الشمسیہ الجواب صحیح والقول قوی حررہ المسکین احقر العباد علی بخش افعال واقوال مسئولہ کفر یا قریب کفر تک مودی ہیں واللہ اعلم سلیمان المتعلم فی دارالعلوم لکھنؤ راگ مع مزامیر کرنا اسکو بہتر سمجھنا یہ امر نامشروع و بدعت سیئہ ہے ایسے لوگوں سے امامت و بیعت ہرگز نہ چاہئے محمد منور علی رامپوری جو شخص راگ باجے کے ساتھ سننے والا ہے بغیر تحقیق شرائط جواز کے اگر حلال جانکر سننے والا ہے تو اسکا حال معلوم ہوچکا کہ وہ کافر ہے اور کافر سے بیعت اور امامت کیا معنی اور اگر حرام کا معتقد ہوکر سننے والا ہے تو وہ فاسق اور مرتکب گناہ کبیرہ کا ہے اور فاسق لائق بیعت کے نہیں ہے اور امامت بھی اوسکی مکروہ ہے العبد المجیب محمد سلامت اللہ عفی عنہ رامپوری ہذا ہو الجواب واللہ اعلم بالصواب محمد شرافت اللہ رامپوری جاء الحق وزہق الباطل ان الباطل کان زہوقا العبد محمد معول حسین رامپوری ما حرر فی ذالک لاریب فیہ محمد نبی بخش عفی عنہ رامپوری اصاب من اجاب العبد مولوی محمد یعقوب ولایتی رامپوری المجیب مصیب کتبہ محمد علی رضا عفی عنہ رامپوری ہذا الجواب مطابق للسوال العبد سردار احمد مجددی رامپوری الجواب صحیح محمد گلاب خان رامپوری الجواب صحیح محمد قمر الدین عفی عنہ رامپوری ذالک کذالک محمد ہادی رضا خان لکھنوی اصاب من اجاب محمد ریحان حسین۔ فی الواقع راگ مع مزامیر کے سننا بلا تحقیق شرائط جواز کے حرام و ناجائز ہے کما فصلہ المجیب محمد معز اللہ خان چشتی رامپوری ذالک کذالک محمد عبدالجبار خان رامپوری۔

ایک تعجب خیز بات یہ ہے کہ ایک رسالہ تحقیق السماع میری نظر سے گذرا جسکے پڑھنے سے سخت افسوس اور تعجب پیدا ہوا مولف صاحب رسالہ ہذا مولٰنا مولوی سید محمد فائق صاحب فاضل نے خدا اور رسول صلی اللہ علیہ وسلم

سے بے خوف ہوکر نصوص قرآنی اور احادیث اور روایات فقہیہ کو بالائے طاق رکھکر راگ مع المزامیر کو جسکی حرمت پر تمام مجتہدین نے اجماع کیا ہے اپنی من گھڑت اور لغو تاویلات سے حرام الغنا فیہ کو حلال بنادیا ہے یعنی سرود مع المزامیر کو درست اور جائز کردیا ہے مؤلف صاحب نے جن احادیث مقدسہ کو راگ مع المزامیر کے جواز میں پیش کیا ہے اس سے انکا سراسر تعصب یا کج فہمی یا ہٹ دھرمی ثابت ہوتی ہے انکا مآل تو کچھ ہے لیکن محض خود فضول تاویلوں سے بزعم خود جواز ثابت کردیا ہے حالانکہ سرود مع المزامیر کا ممنوع اور حرام ہونا دلائل شرعیہ سے واضح اور مفصل طور پر ثابت ہے اور ایک رسالہ فاضل مولانا مولوی عبدالباری صاحب نے تحریر فرمایا ہے انہوں نے بھی ایسا ہی غضب کیا ہے جیساکہ فاضل سید محمد فائق صاحب نے صحیح روایات کے مضمون کو جو توڑ کرکے بگاڑا اور اُلٹ پلٹ کیا کہ اصلی مطلب کو بالکل کھودیا ہے اور بے سروپا تاویلیں کرکے اپنا مطلب نکالا ہے چونکہ یہ ہر دو رسالہ خلاف کتاب و سنت و اجماع امت و سلف صالحین و ائمہ مجتہدین و علمائے متقدمین و متاخرین ہیں لہذا کوئی بھائی مسلمان اہل ایمان ان رسالوں کو نہ خریدے نہ اپنے پاس رکھے نہ ان پر عمل کرے

الراقم عبدہ المذنب خادم العلما مسکین محمد شمس الدین نقشبندی مجددی محمودی جالندھری۔

نوٹ } تخمیناً بیس سال کا عرصہ ہوا ہے کہ مولوی ولی محمد صاحب جالندھری نے راگ کے جواز میں فتوی دیا تھا جو طبع ہوچکا ہے جو بندہ کے پاس موجود ہے اب مولانا صاحب نے ۱۳ جون سنہ ۹ء کو فتوی دیا ہے کہ راگ مع مزامیر حرام ہے لہذا پہلا جواز کا فتوی منسوخ سمجھا جاوے۔

نوٹ ۲ } واضح ہو کہ یہ فتوی بندے نے بغرض افادہ عام خصوصاً اہل سنت والجماعت طبع کرائے ہیں تاکہ مسلمان اپنے عقیدہ درست کریں اور ایسے محرمات شرعیہ سے بچیں اللہ تعالی تمام مسلمانوں کو ہدایت کرے

اور حق و باطل میں تمیز کرنیکی توفیق دیوے آمین۔

نوٹ ۳ بعضے علمائے کرام فوت شدہ کے جو نام اس فتاویٰ میں درج ہیں اونکے فتوے میرے پاس موجود ہیں۔

المشتھر

عبدہٗ المذنب فقیر محمد شمس الدین نقشبندی مجددی حنفی جالندہری محلہ راستہ

بتاریخ یکم محرم ۱۳۲۹ھ مطابق ۳ جون ۱۹۱۱ء

التماس ضروری از جانب مشتہران ثانی۔

پہلے اس فتوے معظم فی تحقیق الغناء بالمزامیر کو بغرض ہدایت جمیع برادران اہل اسلام دربارہ حرمت راگ مع مزامیر علماء کرام و فقہائے عظام پنجاب و ہندوستان سے فتوے لیکر حضرت مولانا مولوی خواجہ محمد شمس الدین صاحب نقشبندی مجددی محمودی حنفی جالندہری نے نہایت کوشش اور سعی بلیغ سے طبع کراکر شایع کیا تھا جس کی کثرت سے مسلمان بھائیوں کو ہدایت حاصل ہوئی اور ہو رہی ہے چونکہ عرصہ سال بھر سے زاید ہو چکا ہے اور اوسکی کل مطبوعہ کاپیاں بھی صاحب موصوف الصدر کے پاس ختم ہو چکی ہیں لیکن اوسکی تنگی ہندوستان کے ہر حصہ میں بدستور محسوس ہو رہی ہے اسلئے بغرض ہدایت مسلمان بھائیوں کے اور بغرض حصول ثواب کے ہم اسے دوبارہ طبع کراکر شایع کرتے ہیں تاکہ مسلمان بھائی ایسے برے کام سے جو عین شریعت مطہرہ کے برخلاف ہے (یعنی راگ بامزامیر) صدق دل سے توبہ کریں ایک فتوے مقدس بھی دربارہ ممانعت تعزیہ و مہدی جناب حضرت خواجہ صاحب موصوف نے طبع کراکر شایع کیا تھا جسکے شکریہ کے خطوط دور دراز ملکوں سے آپکی خدمت میں موصول ہو رہے ہیں جسکا اثر یہ ہوا کہ بہت سے مسلمان بھائیوں نے تعزیے بنانے اور مہدی نکالنے سے توبہ کی ہے اسلئے ہمارے دل میں خیال آیا